

گوبر سے گیس بنائیں۔ لکڑی اور سلنڈر کا خرچ بچائیں



کھانا پکانے میں آسانی
بائیو گیس کا استعمال روایتی ایندھن مثلاً کوئلہ، مٹی کا تیل، گوبر کے اوپے اور لکڑی کا متبادل ہے جس سے ماحول کی حفاظت میں مدد ملتی ہے۔ بائیو گیس میں یہ صلاحیت ہے کہ وہ تقریباً ہر قسم کے ایندھن کا متبادل ہو سکتی ہے۔ بائیو گیس کے استعمال سے نہ صرف کھانے کی جلد تیاری میں مدد ملتی ہے بلکہ یہ ماحول کو آلودہ کرینوالی گیسوں کی روک تھام میں بھی مددگار ہے۔



پلانٹ کی چار سالہ گارنٹی، بعد از فروخت سروس

بائیو گیس پلانٹ
اگر آپ کے پاس گھر میں کم از کم 2 سے 3 بیٹھنیں یا گائیں اور آدھا مرلہ جگہ موجود ہے۔ تو آپ "پاکستان گھریلو بائیو گیس پروگرام" کے تحت رعایتی قیمت پر بائیو گیس پلانٹ لگا سکتے ہیں۔



مشقت میں کمی
ایک تحقیق کے مطابق دیہی خواتین دن میں 2 سے 4 گھنٹے لکڑی کی تلاش اور گوبر کے اُپلے بنانے میں صرف کرتی ہیں۔ بائیو گیس پلانٹ کی تنصیب سے خواتین کو اس مشقت سے نجات مل جائیگی اور خواتین اپنے بچوں کی بہتر پرورش، اہل خانہ کی دیکھ بھال اور اضافی آمدنی کیلئے کام پر زیادہ توجہ دے سکیں گی۔ جبکہ لکڑیاں اور اُپلے جلانے کے دوران خارج ہونے والے زہریلے دھوئیں سے پیدا ہونے والی بیماریوں کا بھی خاتمہ ہو جائے گا۔



آمدنی میں اضافہ
ایک بائیو گیس پلانٹ سالانہ کم از کم 4 ٹن جلانے کی لکڑی اور 32 لیٹر تک مٹی کا تیل بچاتا ہے۔ جو کہ نہ صرف بہتر اور صحت مند ماحول کی فراہمی کا ذریعہ بنتا ہے بلکہ لکڑی اور مٹی کے تیل کی خریداری پر آئینے والے اخراجات کی بچت سے آمدنی میں بھی اضافہ ہو جاتا ہے۔

- آلات کی ایک سالہ گارنٹی، اعلیٰ کارکردگی کی ضمانت
- استعمال کنندہ کو دیکھ بھال اور مرمت کی مکمل تربیت
- دھوئیں اور بیماریوں سے نجات، صحت مند گھریلو ماحول
- تصدیق شدہ کمپنی اور عالمی معیار کے مطابق کام
- فصلوں کی پیداوار میں اضافہ کیلئے نامیاتی کھاد
- اخراجات میں کمی سے آمدنی میں اضافہ
- کھانا پکانے کیلئے مفت گیس کی فراہمی

RSPN اور PDBP کا تعارف
رورل سپورٹ پروگرامز اینڈ ورک RSPN پاکستان کے 108 اضلاع میں مقامی مقامی تنظیموں کے ذریعے سامانی ترقی اور فلاح دہیوں کیلئے کام کر رہا ہے۔ RSPN نے دیہات میں کسانوں اور دیہی آبادی کا معیار زندگی بہتر بنانے کیلئے "پاکستان گھریلو بائیو گیس پروگرام" (PDBP) کا آغاز کیا ہے۔ پچھلے سترے میں پنجاب کے 6 اضلاع فیصل آباد، جھنگ، ٹوبہ ٹیک سنگھ، چنیوٹ، سرگودھا، خوشاب اور تحصیل عثمانہ وچوہڑ میں بائیو گیس پلانٹ لگانے کا کام جاری ہے اور اب تک ایک ہزار بائیو گیس پلانٹ لگائے جا چکے ہیں۔



فصلوں کی پیداوار میں اضافہ
بائیو گیس پلانٹ سے خارج ہونے والا استعمال شدہ گوبر نائٹروجن، پوٹاشیم اور فاسفورس سے بھرپور ہوتا ہے اس گوبر سے کسی قسم کی بدبو پیدا نہیں ہوتی ہے۔ اس گوبر کو فصلوں کی پیداوار بڑھانے کیلئے معدنیاتی اجزاء سے بھرپور قدرتی کھاد کے طور پر استعمال کیا جاسکتا ہے۔ جس سے نہ صرف زمین کی زرخیزی میں اضافہ ہوتا ہے بلکہ اس سے کیڑائی کھادوں کے استعمال میں 50 فیصد کمی اور پیداوار میں 40 فیصد تک اضافہ کیا جاسکتا ہے۔



پلانٹ کا سائز	روزانہ کی مقدار گوبر پانی	گیس کی پیداوار (گھنٹوں میں فی دن)
پلانٹ 4m ³	30 کلو — 30 لیٹر	4 گھنٹے
پلانٹ 6m ³	45 کلو — 45 لیٹر	5-6 گھنٹے
پلانٹ 8m ³	60 کلو — 60 لیٹر	6-8 گھنٹے
پلانٹ 10m ³	75 کلو — 75 لیٹر	8-10 گھنٹے
پلانٹ 15m ³	113 کلو — 113 لیٹر	13-15 گھنٹے

علاقائی نمائندے و کوالٹی کنٹرول سنٹرز	
0308-5209513	فیصل آباد اور ننکانہ (تحصیل)
0307-5551315	سرگودھا اور خوشاب
0307-5551316	جھنگ اور چنیوٹ
0307-5551317	ٹوبہ ٹیک سنگھ اور چیچہ وطنی

RSPN
رورل سپورٹ پروگرامز اینڈ ورک
7، سٹریٹ F-6/4، اسلام آباد
WWW.RSPN.PK

مزید معلومات کیلئے رابطہ کریں
گلبریس سید : 0301-850 6337
محمد شعیب : 0308-555 9646
ٹیلیفون نمبر : 2-0371-885 0371 (+92-41) ٹیکس نمبر : 885 0373 (+92-41)

پاکستان گھریلو بائیو گیس پروگرام
ملاٹ نمبر 15، رورل ڈیولپمنٹ اتھارٹی، فیصل آباد

PDBP
Pakistani Domestic Biogas Programme

بائیو گیس۔ بچت، صحت اور آسائش



گوبر سے بائیو گیس کی پیداوار

بائیو گیس سے مراد وہ گیس ہے جو گائے، بھینس اور دیگر مویشیوں کے گوبر سے آکسیجن کی غیر موجودگی میں پیدا ہوتی ہے۔ یہ گیس کھانا پکانے کیلئے روایتی ایلرین سٹاک، کولڈر ٹی کا تیل اور گھری کا بہترین متبادل ہے۔



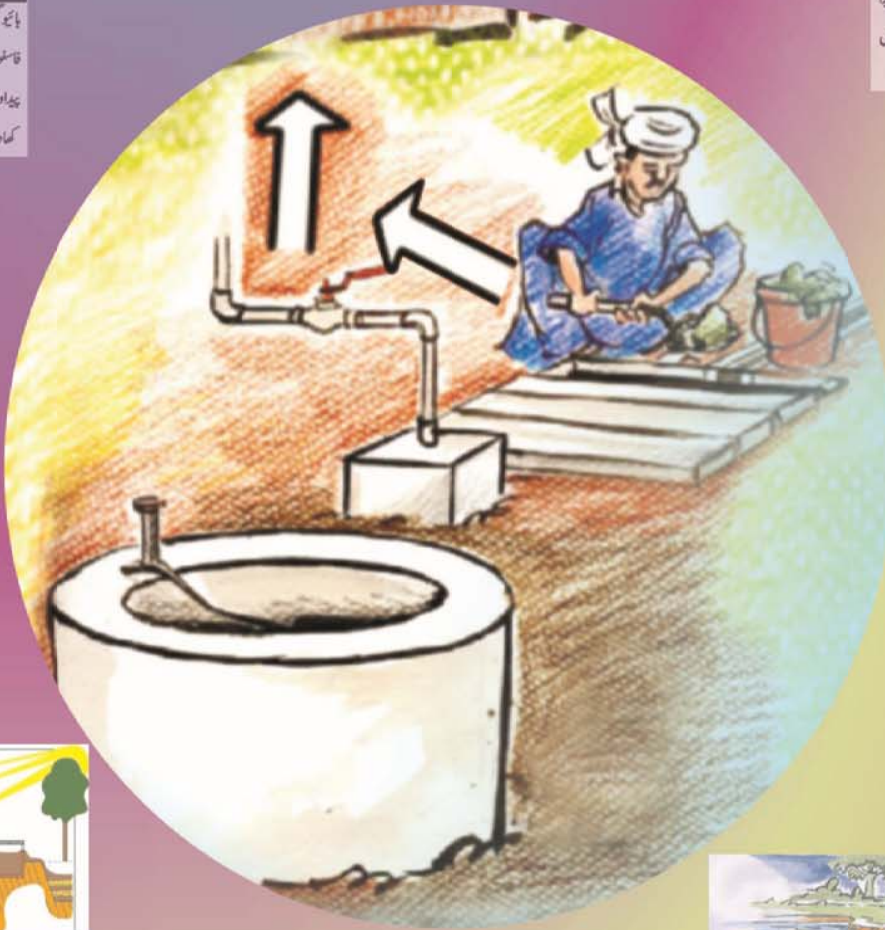
کھانا پکانے میں آسانی

بائیو گیس کے استعمال سے نہ صرف کھانے کی جلد تیاری میں مدد ملتی ہے بلکہ اس سے کڑیوں یا گوبر کے ایلے استعمال کرنے سے پیدا ہونے والے دھوئیں اور اس سے پیدا ہونے والی بیماریوں سے بھی بچاتے مل جاتی ہے۔



ضخموں کیلئے معیاری کھاد

بائیو گیس پلانٹ سے خارج ہونے والا گوبر یا نیچروجن، پھاسفیم اور قاسموں سے بھر پور ہوتا ہے۔ جو کہ زمین کی زرخیزی اور ضخموں کی پیداوار میں اضافے کا باعث بنتا ہے۔ اس سے ضخموں میں کییمیائی کھادوں کے استعمال کو کم کر کے خواہات میں بچت بھی ممکن ہے۔



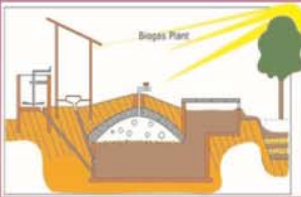
ماحول دوست ٹیکنالوجی

ایک بائیو گیس پلانٹ سالانہ کم از کم 6 سے 8 ٹن کاربن ڈائی آکسائیڈ گیس (جو کہ گولڈن وارننگ کا سب سے بڑا سبب ہے) کے اخراج کو کم کرتا ہے۔ جبکہ جنگلات کے کٹاؤ میں کمی سے حاصل ہونے والے فوئڈر اس کے علاوہ ہیں۔



جنگلات کے کٹاؤ میں کمی

ہر ایک بائیو گیس پلانٹ سالانہ کم از کم 4 ٹن جلانے کی کڑی اور 32 لٹر مٹی کا تیل بچاتا ہے۔ یوں ایک گھرانے کو کڑیوں کی خریداری کی مدد میں سالانہ 25 سے 30 ہزار روپے کی بچت ہوتی ہے۔ جبکہ جنگلات کے کٹاؤ میں کمی سے غذائی آلودگی میں بھی کمی آتی ہے۔



فحس ڈوم ڈیزائن کی افادیت

فحس ڈوم ڈیزائن کے بائیو گیس پلانٹ قبیر میں آسانی، اپنے یا نیچر سے مزید مگر مہکی حالات تکلیف دہ یا مہفتہ بڑی اور پٹر اور سٹیل سے گیس کی فراہمی کے باعث دنیا بھر میں مقبول ہیں جبکہ پاکستان سے نپال، انڈیا، ویت نام اور لاؤس وغیرہ میں اس ڈیزائن کے لاکھوں پلانٹ کامیابی سے کام کر رہے ہیں۔



مچھلیوں کی افزائش میں معاون

بائیو گیس پلانٹ سے خارج ہونے والا گوبر اپنے مہدیاتی اجزاء کی وجہ سے مچھلیوں اور مرغیوں کی خوراک میں بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ جس سے کم سرمے بہتر نشوونما کا حصول ممکن ہو جاتا ہے۔